

## 13563-قرآن مجید میں "الحصنات" کا کیا معنی ہے؟

سوال

قرآن مجید میں "الحصنات" کا کیا معنی ہے؟

پسندیدہ جواب

شیخ شنفیلی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

لفظ "الحصنات" قرآن مجید میں تین معانی میں استعمال ہوا ہے:

اول:

العصاف: پاکباز اور پاکدامن، اسی معنی میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

{حَصَنَاتٌ غَيْرِ مَسَافِحَاتٍ} پاکدامن ہوں اور زنا کرنے والی نہ ہوں

دوم:

الحرارة: آزاد عورتیں، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {تَوَّانٌ (لَوْنِيَّوْنَ) پر آزاد عورتوں سے نصف سزا ہے}۔ یعنی آزاد عورتوں سے نصف کوڑے۔

سوم:

تزوج، یعنی شادی شدہ کے معنی میں۔ تحقیقی طور پر یہی صحیح ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے:

{تُؤْتِيهِم مَّا كَانُوا يَرْجُونَ} یعنی جب شادی کر لیں، اور علماء میں سے جس نے یہ کہا ہے کہ یہاں پر احسن کا معنی اسلام ہے، تو یہ آیت کے سیاق و سباق کے

ظاہر طور پر خلاف ہے، کیونکہ آیت کے سیاق میں مومن لڑکیوں کا ذکر کیا گیا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: {اور تم میں سے جو آزاد اور مومن عورتوں سے نکاح کی طاقت نہ رکھے

-- الایۃ --}

ابن کثیر رحمہ اللہ اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں جس کی نص یہ ہے:

اور ظاہر تو یہ ہوتا ہے۔ واللہ اعلم۔ کہ یہاں پر احسان سے مراد شادی ہی ہے کیونکہ آیت کا سیاق اس پر ہی دلالت کر رہا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: {اور تم میں سے جس کسی کو آزاد

مومن عورتوں سے نکاح کرنے کی وسعت و طاقت نہ ہو تو مسلمان لونڈیوں سے جن کے تم مالک ہو نکاح کر لو}۔ واللہ اعلم۔

اور آیہ کریمہ کا سیاق مومن لڑکیوں کے بارہ میں ہے تو اس سے یہ متعین ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے فرمان {احسن} سے مراد شادی کر لیں ہی ہے جیسا کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما وغیرہ

نے تفسیر کی ہے۔۔